© rasailojaraid.com

پاکستان

انسانی حقوق کے لیے جدوجہد کرنا عبادت ہے۔ بشپ آف لاہور

کیتھولک بشپ آف لاہور ڈاکٹر الیگزینڈر جان ملک نے "یوم برائے بنیادی انسانی حقوق" کے موقع پر اپنے ایک بیان میں کہا کہ انسانی حقوق کے لیے جدوجہد کرنا عبادت ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ دور کو ترقی کا دور کہا جاتا ہے مگر دنیا کے مختلف ممالک میں جس طرح انسانی حقوق پامال کیے جا رہے ہیں، اس سے ترقی کے مفہوم کی نفی ہوتی ہے۔ بشپ آف لاہور نے بالخصوص کشمیری عوام کی جدوجہد کا ذکر کیا۔ اس کے ساتھ ہی "ایسے قوانین کی مذمت کی جو اقلیتوں اور بچوں کو حقوق سے محروم کرتے ہیں۔" (روزنامہ مساوات' لاہور۔ ۱۰ دسمبر ۱۹۹۱ء)

پنجاب کے بلدیاتی انتخابات (دسمبر ۱۹۹۱ء)

صوبہ پنجاب میں بلدیاتی انتخابات کی تاریخ ایک بار ملتوی ہونے کے بعد دوبارہ ۲۸ دسمبر ۱۹۹۱ء رکھی گئی مگر اقلیتی رکن قومی اسمبلی جے۔ سالک کو' جو حزب اختلاف کے بنچوں پر بیٹھتے ہیں' اس تاریخ سے اتفاق نہیں تھا کیونکہ "یہ ایام مسیحیوں کے تہوار کے ہوتے ہیں" اور مسیحی امیدوار الیکشن کے لیے بھرپور کام نہیں کر سکتے۔ انہوں نے انتخابات ملتوی کرنے کا مطالبہ کیا' بصورت دیگر پانچ ہزار مسیحیوں کا احتجاجی جلوس نکالنے اور پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں شرکت نہ کرنے کا اعلان کیا جس سے صدر مملکت خطاب کر رہے تھے۔ (روزنامہ جنگ' راولپنڈی۔ ۱۴ دسمبر ۱۹۹۱ء) جے۔ سالک کے نقطہ نظر کی حمایت میں مسیحی افراد کے اکا دکا بیانات بھی سامنے آئے مگر بلدیاتی اداروں کی اقلیتی نشستوں پر انتخاب لڑنے والے بدستور میدان میں جمے رہے۔ ۱۵ دسمبر کو جے۔ سالک کی قیادت میں لاہور سیکریٹریٹ سے ایک جلوس نکالا گیا جس میں "مسیحیوں کی ایک خاصی تعداد نے شرکت کی" (روزنامہ جنگ' راولپنڈی۔ ۱۶ دسمبر ۱۹۹۱ء) مظاہرین نے کالے جھنڈے اور بینر اٹھا رکھے تھے۔ بینروں

© rasailojaraid.com